ملّتِ بریلویہ کی اچھوتی

تعبیر

پاگلوں کی کہانی

زیرِ نظر کتاب میں آپ ملّتِ بریلویہ کے راز ہائے پنہاں اور
عقائدِ مخفیہ ان کی اپنی کتابوں میں بیان کردہ ملاحظہ فرمائیں گے
اور بعدہٗ آپ خود بخود اس نتیجہ تک پہنچ جائیں گے کہ یہ
پاگلوں کا ایک گروہ ہے جن کے عقائد کا نہ کوئی ماخذ ہے اور
نہ ہی اختراعاتِ بریلویہ کو فرموداتِ نبوّت علیٰ صاحبہا التحیہ سے
کسی قسم کی نسبت

مصنّفہ

حضرت مولینا **محمّد فاضل** رحمہ اللہ

دار المعارف

اردو بازار، لاہور

کتاب :	پاگلوں کی کہانی
مصنف :	حضرت مولینا محمد فاضلؒ
ناشر :	دارالمعارف اُردو بازار لاہور
پرنٹرز :	زاہد بشیر پرنٹرز لاہور
اشاعت :	2001ء
قیمت :	50-00 روپے

اعلحضرت کے اس ملفوظ کی مزید تشریح کی ضرورت نہیں ناظرین خوب سمجھ جائیں گے کہ اعلحضرت کتے کے لعاب ہی کو ناپاک فرما رہے ہیں اور لفظ "صرف" سے وضاحت کر دی کہ باقی سب حلال وطیب۔ کتا چونکہ فطرۃً اپنی جنس سے حسد کرنیوالا جانور ہے اور بریلوی جب اس کے گوشت اور پاخانہ وغیرہ کو حلال سمجھتے ہیں تو اس کے کھانے کو کارِ خیر گردانتے ہوئے اندرونِ خانہ اس کے گوشت سے لطف بھی اٹھاتے ہوں گے۔ اسی کتا خوری کی وجہ سے بریلویوں کے اندر بھی وہی کتے والی دو عادتیں خصوصیت کے ساتھ پائی جاتی ہیں۔

۱ــــ لڑنا، جھگڑنا، بھونکنا۔ کتا جہاں اجنبی کو دیکھے گا، اس سے لڑے گا بھونکے گا۔ بریلوی بھی جہاں دیوبندی کو دیکھیں گے اس سے لڑیں گے اور لڑنے کی طاقت نہ ہوئی تو کافر تو ضرور کہدیں گے۔

۲ــــ کتے میں وفاداری ہوتی ہے یہ بھی اپنے آقا کے بہت وفادار ہیں زندگی بھر انگریز کی وفاداری کے دم بھرتے اور وزارت کے خواب دیکھتے رہے اور اسی کے نقش پا پر اس کے اذناب چل رہے ہیں اسلام سے وفاداری نہیں بس وقت کے حاکم کی وفاداری کا دامن ہاتھ سے نہ جانے پائے۔

بریلوی مذہب میں شیخ عبدالقادرؒ (معاذاللہ) معرفت میں نبی علیہ السلام سے بھی بلند مقام رکھتے ہیں

امام بریلویہ حضرت شیخ عبدالقادر جیلانیؒ کی مدح ومنقبت میں اتنا غلو کرتے ہیں کہ آپ کو آسمانِ معرفت کا چاند بنا کر بقیہ تمام مخلوق کو بشمول فخرِ عالم صلی اللہ علیہ وسلم آپ کی ضیا پاشیوں سے فیض یافتہ یقین کرتے ہیں۔ فرماتے ہیں ؎

ہم توئی قطبِ جنوب وہم توئی قطبِ شمال
نے غلط کردم محیطِ عالمِ عرفان توئی

(حدائق بخشش جلد ۲ ص ۸۱)

یعنی اے شیخ عبدالقادر آپ شمال وجنوب کے قطب ہیں ــــــ اور اگلے مصرعہ میں کہتے ہیں کہ نہیں میں نے آپ کو صرف شمال وجنوب کا قطب کہہ کر غلط حرکت کی بلکہ آپ تو معرفت وخدا شناسی کی تمام دنیا کو گھیرے ہوئے ہیں۔ ناظرین اگر آپ تھوڑی

سی غور و فکر فرمائیں گے تو آپ پر واضح ہو جائے گا کہ اس شعر میں اعلیحضرت نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی سخت توہین کا ارتکاب کیا ہے اس لئے کہ خدا تعالیٰ کے علاوہ جو کچھ ہے وہ دنیا ہے اور اسی دنیا میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم بھی داخل ہیں اور اعلیحضرت حضرت شیخ عبد القادر کے بارے کہہ رہے ہیں کہ آپ تمام دنیا کو معرفت و خدا شناسی میں گھیرے ہوئے ہیں یعنی تمام دنیا سے معرفت میں بڑھے ہوئے ہیں تو گویا اعلیحضرت نے حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے بھی شیخ عبد القادر جیلانی کو معرفت و خدا شناسی میں بڑھا ہوا کہا ہے جو سخت کفر ہے۔

نیز اس شعر کے آخری مصرعہ میں اعلیحضرت کی علمی بساط بھی واضح ہو گئی کیوں کہ "نے غلط کردم" خود غلط ہے بلکہ اس جگہ "نے غلط گفتم" ہونا چاہیئے تھا۔

لطیفہ ——— اس شعر میں آپ نے دیکھ لیا کہ بریلویوں کے اعلیحضرت شیخ عبد القادر جیلانی کی تعریف کرتے ہوئے اتنے آگے نکل گئے کہ خود سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم کی توہین کر بیٹھے اور ایک مقام پر، بریلویوں کے ایک مفتی علمائے دیوبند کی تردید میں اپنی اندھی قلم اس طرح چلاتے ہیں کہ جنہیں ان کے پیر و مرشد معرفت میں نبی علیہ السلام سے بھی فائق مانتے ہیں وہ انہیں کو بے دین قرار دے جاتے ہیں۔ چنانچہ مفتی احمد یار لکھتے ہیں

نیز خدا تعالیٰ کی صفات واجب ہیں نہ کہ ممکن لہٰذا خدا کے لئے سکنا کہنا بے دینی ہے (جاء الحق ص ۳۸۹)

ہو سکتا کہ اللہ تعالیٰ بغیر باپ کے پیدا فرما دیں اور ہو سکتا ہے کہ باپ کے ہوتے ہوئے بھی کسی کو بیٹا نہ دیں اور ہو سکتا ہے کہ اللہ تبارک و تعالیٰ ایک گناہ گار کو بغیر عذاب دیئے جنت میں داخل فرما دیں ——— مفتی صاحب فرماتے ہیں کہ ایسے تمام جملے بے دینی پر مبنی ہیں ——— اور شیخ عبد القادر مفتی صاحب کے فتوے کے برعکس یوں فرماتے ہیں کہ

اگر وہ چاہتا ہے تو اس کو ترک کر دیتا ہے اور ایسا کرنا اس کی قدرت میں ہے اور ممکنات و موجودات سب چیزوں پر اپنی عام قدرت سے اختیار رکھتا ہے۔ (غنیۃ الطالبین، ص ۱۲۵)